



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے رضاعی بہن کو تو حرام قرار دیا ہے کیا رضاعی بیٹے کیلئے کسی عورت کی وہ بیٹی بھی حرام جس سے وہ پہلے پیدا ہوا ہو اور عمر میں اس سے بڑا ہو؟ جب ایک شخص کی دو بیویاں ہوں اور کسی نے ان میں سے ایک کا دودھ پیا ہو تو کیا دونوں بیویوں کی بیٹیاں اس کیلئے حرام ہوں گی؟ بچہ کتنے رضعات پیے تو اس سے حرمت ثابت ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، اما بعد!

جب کسی انسان نے کسی عورت کا اس طرح دودھ پیا ہو جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے تو وہ اس کا رضاعی بیٹا شمار ہوگا اور اس کی تمام اولاد کا بھائی ہوگا خواہ وہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں رضاعت کے وقت موجود ہوں یا ان کی ولادت اس کے بعد ہوئی ہو۔

اگر کسی آدمی نے ایک شخص کی ایک بیوی کا دودھ پیا ہو تو جس سے حرمت ثابت ہوتی ہو تو اس کے تمام بیٹے خواہ وہ کسی بھی بیوی سے ہوں اس کے رضاعی بھائی ہوں گے کیونکہ دودھ مرد کی طرف منسوخ ہوتا ہے۔ یاد رہے جس رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے یہ وہ پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہو اور دو سال کی عمر کے اندر ہو۔ ایک رضعہ یہ ہوتا ہے کہ بچہ پستان کو منہ میں ڈال کر دودھ پیے اور پھر اسے ہتھوڑے سے خواہ اس میں دودھ ختم کر دے یا ایک ہی گھونٹ پینے پر اکتفا کرے۔

حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 380

محدث فتویٰ